159355-ایک آدمی کے پاس کرایہ پردی ہوئی پراپرٹی، زمین، اورماہانہ تنخواہ ہے، اس کے ذمہ قرض بھی ہے، تووہ زکاۃ کیسے دیگا؟

سوال

میرادوست پراپرٹی کامالک ہے جس سے سالانہ 15000 ریال کرایہ وصول کرتاہے، اورمذکورہ حاصل شدہ رقم گھریلوضروریات میں صرف کردیتاہے، اسی طرح اسکے پاس 16000 ریال مالیت کی زمین بھی ہے، اورساتھ میں اس نے بینک سے 30000 ریال قرض بھی لے رکھاہے، اسکی ملازمت سے حاصل ہونے والی تنخواہ چھ ہندسوں سے کم نہیں ہوتی[یعنی : 100000 (ایک لاکھ) ریال سے کم نہیں ہے] لیکن اس میں سے وہ کچھ بھی بچت نہیں کرتا، اسکاارادہ ہے کہ جیسے ہی مالی حالات اسکے درست ہونگے توقرض فوراادا کردیگا، میرا سوال یہ ہے کہ اس پرواجب ہونے والی زکاۃ کی کیا مقدار ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

کرایہ پردی ہوئی پراپرٹی سے حاصل ہونے والے کرائے کی رقم میں زکاۃ اس وقت واجب ہوگی جب یہ رقم بذات خود نصاب کے برابر ہو، یادیگر نقدی ملانے سے نصاب کے برابر ہوجائے، اوراس پرسال بھی گزرے تواس میں سے چالیسواں حصہ یعنی : 2.5٪ زکاۃ اداکی جائے گی۔

کرائے کاسال پراپرٹی کرایہ پردینے سے ہی شروع ہوجائے گا، چنانچہ اگرآپکادوست سال کے آخرمیں کرایہ کی رقم وصول کرتاہے تواس پرزکاۃ لازم ہوگی، جس میں سے چالیسواں حصہ ادا کیاجائے گا، جسکی مقدار :

15000×2.5٪=375 ریال ہوگی

اوراگرکرایہ کی رقم ایڈوانس وصول کرکے اپنے اہل خانہ پرخرچ کردیتاہے، اوراس میں سے کچھ بھی بچت نہیں کرتا تواس پرکوئی زکاۃ نہیں ہے۔

دوم :

اگراپنی مملوکہ زمین کوتجارت کے طورپرفروخت کرناچاہتاہے تواس پرہرسال زکاۃ لازم ہوگی، چنانچہ زمین کی قیمت کااندازہ لگاکراس میں سے چالیسواں حصہ زکاۃ کی مدمیں دیاجائے گا۔

چنانچہ اگراس زمین کی قیمت کااندازہ 16000 ریال ہے تواس میں سے 400 ریال زکاۃ اداکرنی ہوگی۔

اوراگراس زمین کوتجارتی طورپرفروخت نہیں کرناچاہتا، بلکہ اس پرذاتی یاکرایہ پردینے کیلیئے رہائشی عمارت قائم کرناچاہتاہے توایسی صورت میں زمین کی قیمت پرزکاۃ نہیں ہوگی۔

سوم :

ماہانہ تنخواہ پراس وقت زکاۃ لازم ہوگی جب انسان اس میں سے بچت کرکے رقم محفوظ کرے، اوراس پرسال بھی گزرجائے، چنانچہ اگرآپکادوست اپنی تنخواہ میں سے کچھ بھی نہیں بچاتا تو اس پرزکاۃ نہیں ہے۔

چہارم :

اگرانسان پر قرض بھی ہو تو صحیح موقف کے مطابق قرض کا زکاۃ کے واجب ہونے پر کوئی اثر نہیں ہوگا، چنانچہ سال پورا ہونے پر اس کے پاس موجود سارا ایسا مال جس پر زکاۃ واجب ہوتی ہے، اس سارے مال میں سے زکاۃ ادا کی جائے گی، اور قرضے کی رقم اس میں سے منہا نہیں کی جائے گی۔

مزید تفصیل کیلیئے سوال نمبر : (47760)، (10823) اور (78807) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.